'تحقیقات اسلامی' پر تحقیق

ادارۂ تحقیق و تصنیف علی گڑھ کا ترجمان سہ ماہی 'تحقیقات اسلامی' جنوری ۱۹۸۲ء سے نکلنا شروع ہوا۔ الحمد اللہ اس شمارے کے ساتھ اس کا چھتیسواں (۳۶) سال مکمل ہو رہا ہے اور اس کے ایک سو چوالیس (۱۴۴) شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ اس طویل عرصے میں کبھی ایک شمارے کا بھی ناغہ نہیں ہوا اور کوئی مشترکہ شمارہ طبع نہیں ہوا۔ اسی طرح اس نے کبھی معیار سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ اس میں شائع ہونے والے متعدد مقالات کتابی صورت میں شائع ہوئے اور بہت سے مقالات کو دیگر رسائل و مجلّات نے اپنے صفحات میں جگہ دی۔ الحمدللہ ہندو پاک کے معتبر اصحابِ قلم کا اسے تعاون حاصل ہے اور اس کا شمار اسلامیات کے اعلیٰ معیاری تحقیقی مجلّات میں ہوتا ہے۔ اس مجلّے کا ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ غالباً سب سے پہلے وہ انٹرنیٹ پر آیا اور اس کے تمام شمارے انٹر نیٹ پر اپ لوڈ ہیں۔ اسے tahqeeqat.net پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

یہ بات بڑی خوش آئند اور وابستگان کے لیے اطمینان بخش ہے کہ مجلہ تحقیقات اسلامی پر تحقیق کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اور ہندو پاک میں اس پر کئی تحقیقی مقالات لکھے جا چکے ہیں۔ اس سلسلے کی ضروری تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے:

ا۔ اشاریے:

تحقیقات اسلامی کا پہلا اشاریہ، جو ۱۹۸۲ء سے ۱۹۹۷ء تک کے شماروں پر مشتمل تھا، 'تحقیقات اسلامی کے سولہ (۱۶) سال' کے عنوان سے خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ کے جرنل (۱۹۹۸ئ) میں شائع ہوا۔ دوسرا اشاریہ، جو پچیس سال کے شماروں پر مشتمل تھا، تحقیقات اسلامی، اکتوبر ۲۰۰۶ء کے شمارے میں طبع ہوا۔ یہ دونوں اشاریے ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی کے تیار کردہ ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جناب شاہد حنیف صاحب (لاہور)، جنھوں نے ہندو پاک کے تقریباً چالیس (۴۰) اہم رسائل و مجلّات کے اشاریے تیار کیے ہیں، انھوں نے تحقیقات اسلامی کا پینتیس (۳۵) سال کا اشاریہ تیار کیا ہے۔ یہ ابھی منتظر اشاعت ہے۔